...ی چھاپہ مار کارروائی کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب مرکز میں حکمراں پارٹی کے کسی لیڈر نے جنگ کی بات کی ہے۔ سرحد پار سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ...ی جانب سے مسلسل فائرنگ میں اب تک ۱۸ ہندستانی جوان شہید ہوچکے ہیں۔ ان میں سے دو جوانوں کی لاشوں کے ساتھ بربریت کی گئی ہے۔

پر ہی ہلاک ہوگئے۔ مسٹر برٹھر نے بتایا کہ اس تصادم میں کئی مسلحوں کی ہلاکت کا اندازہ ہے جن کی لاشیں ان کے ساتھی جنگل میں فرار ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ تصادم کے بعد موقع سے اسلحہ وگولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔

جامعہ ہمدرد کے نئے وائس چانسلر پدم شری سید احتشام حسنین کا پہلا تفصیلی انٹرویو

جامعہ ہمدرد کو روشن مینار بنانے کے پروجیکٹ پر آیا ہوں

سائنس داں وی سی نے پنج سالہ منصوبہ پر گفتگو کی، کہا: اقلیتی ادارہ کی حیثیت سے جامعہ کے سامنے بہت سارے چیلنجز ہیں، تاہم امکانات کے دروازے بھی کھلے ہوئے ہیں

مستقبل قریب میں جامعہ کی کشش سرحد سے دور بین الاقوامی برادری میں محسوس کی جائے گی

سہیل اختر قاسمی

نئی دہلی: مشہور سائنس داں پدم شری پروفیسر سید احتشام حسنین نے جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر کا عہدہ سنبھالنے کے ۸۰ ردنوں بعد انقلاب کے ساتھ اپنے پہلے تفصیلی انٹرویو میں یونیورسٹی کی ترقی اور توسیع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میرا پہلا ہدف جامعہ ہمدرد کو روشنی کا ایسا مینار بنانا، جس کی روشنی پوری دنیا میں پھیلے۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ کچھ سالوں یعنی مستقبل قریب میں جامعہ کی کشش دیگر مشہور یونیورسٹیوں کی طرح بین الاقوامی برادری میں محسوس کی جائے گی۔

برسوں سے سائنس وتحقیق کے اسیر رہے احتشام حسنین نے حیدرآباد یونیورسٹی کے بعد جامعہ ہمدرد کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے منصوبوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اس یونیورسٹی نے بہت ہی مختصر مدت میں جو شہرت حاصل کی ہے، اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اگر مزید سعی کی گئی تو اسے مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ انقلاب کے ساتھ گفتگو میں فیڈرل کراس (جرمنی کا سب سے مہتم بالشان) ایوارڈ یافتہ احتشام حسنین نے ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ، یونانی ادویہ سازی، سائنسی تحقیقی شعبہ جات اور یونیورسٹی سے متعلق پہلوؤں پر تبادلۂ خیال کیا۔

قارئین کے لئے پیش ہے بات چیت۔

س: اقلیتی کردار کی حامل جامعہ ہمدرد کا وی سی ہونے کا احساس کیا ہے؟ کس طرح کا دباؤ اور کس طرح کے چیلنجز کا سامنا ہے؟

میں یہاں شیخ الجامعہ نہیں ہوں، میرا نام پروفیسر حسنین ہے اور میں جامعہ کی خدمت میں مامور کیا گیا ہوں، میں ایک مدرس ہوں، بس فرق یہ ہے کہ میرے ذمہ اضافی ذمہ داریاں ہیں۔ جامعہ ہمدرد کے ساتھ وابستگی میرے لئے بہت ہی خوشگوار تجربہ ہے، یہ ملک کا ایک ایسا نیم پرائیویٹ ونیم سرکاری تعلیمی ادارہ ہے، جس نے بہت کم عرصے میں نہ صرف اپنی شناخت بنائی بلکہ درس وتدریس کی دنیا میں اپنی چھاپ چھوڑنے میں کامیاب بھی ہوا ہے۔ مجھے پتہ ہے کہ میری ذات سے لوگوں کو بہت زیادہ امیدیں ہیں، ان امیدوں پر پورا اترنے کی کوشش کرنا ہی چیلنج بھرا ہے۔ میں نے کام شروع کیا ہے، کام کرنے کا ارادہ ہے، مولائے کائنات سے اچھے نتائج کی امید ہے۔

س: آپ ملک کے کئی اداروں سے جڑے رہے ہیں، ان اداروں میں کام کرنا اور جامعہ میں کس طرح کا فرق ہے؟

میں نے حیدرآباد یونیورسٹی میں وی سی کی ذمہ داری نبھائی، آئی آئی ٹی دہلی میں مدعو پروفیسر ہوں، دہلی یونیورسٹی سے وابستہ رہا، کئی اداروں کی انتظامی ذمہ داریاں انجام دیں۔ مگر جامعہ ہمدرد ایک الگ طرح کا ادارہ ہے۔ یہاں ادویہ سازی، شعبہ سائنس، یونانی ادویہ، انجینئرنگ وٹکنالوجی، سوشل سائنسز وہیومنیٹیز کے علاوہ ہمدرد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ ہے، آخر الذکر اس ادارہ کا امتیاز ہے۔ ہمدرد کی اہمیت میں جو اضافہ ہوا ہے اس کی وجہ 'ہمسر' ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ اگر ہمسر کی طرح دیگر شعبے بھی کام کریں تو ہمدرد روشنی کے میناروں کا گھر بن جائے۔ جہاں تک بات ہے دیگر اداروں سے فرق کی تو مجھے جن اداروں کا تجربہ ہے، اس کے حساب سے یہاں کام کرنا یقیناً چیلنج بھرا ہے، میں حیدرآباد میں تھا جہاں فنڈ اور انفراسٹرکچر خاطر خواہ دستیاب تھے، جبکہ یہاں دونوں چیزوں کی کمی ہے۔ اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ یہاں اچھا کام ہوگا۔

سید احتشام حسنین

س: دیگر شعبہ جات کے معیار میں اضافہ کے لئے کیا تکنیک استعمال کریں گے؟

میں کام میں اشتراک اور خود احتسابی پر یقین رکھتا ہوں، میں یہاں ایک ایسی فضا ہموار کرنا چاہتا ہوں جس میں لوگ اپنی ذمہ داریوں کو نہ صرف سمجھیں بلکہ ان کاموں کا محاسبہ بھی کریں۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ ایک دو دن میں نہیں ہوگا، وقت لگے گا۔ ابھی میں یہاں کام سیکھ رہا ہوں، لوگوں سے مل رہا ہوں، انہیں بس یہی بتانے کی کوشش کررہا ہوں کہ جامعہ کی بہتری کے لئے خود ہی پیش رفت کریں اور خود ہی محاسبہ کریں۔

س: جامعہ ہمدرد کو اقلیتی کردار کا کتنا فائدہ ہوا؟

میں طے شدہ جواب دینے سے قاصر ہوں، مگر میری معلومات کے مطابق اقلیتی کردار کی وجہ سے مسلم طلبہ وطالبات کو امکانات کی ایک وسیع کائنات ملی ہے۔

س: فنڈ کی کمی کیسے دور کریں گے؟

سرکاری گرانٹ ملنا مشکل ہے، فنڈ کی قلت کو دور کرنے کے لئے میرے پاس ایک منصوبہ ہے، جس طرح علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ کے ابنائے قدیم تعاون کرتے ہیں، اسی طرح کا ایک سلسلہ یہاں بھی شروع کرنا چاہتا ہوں، دنیا بھر میں پھیلے ہمدرد کے فضلاء کے لئے اب 'پے بیک' کرنے کا وقت آگیا ہے، جامعہ نے انہیں بہت کچھ دیا اب وہ جامعہ کو اپنا تعاون دیں۔

س: ہمدرد میں دارالاقامہ کی بہت قلت ہے، اس سے نمٹنے کا کوئی منصوبہ؟

ابھی آپ کو بتایا کہ فنڈ کی قلت کی وجہ سے زیادہ ہاسٹل نہیں بنائے جاسکتے ہیں، جبکہ اس کے مقابلے طلبہ وطالبات کی تعداد بڑھتی ہی جارہی ہے۔ اس کے باوجود مزید ہاسٹلز کی تعمیر میری ترجیحات میں ہے۔

س: گزشتہ سالوں میں میڈیکل کالج کو سرکاری اڑچنوں سے گزرنا پڑا تھا، کیا اس طرح کی پریشانیاں اب بھی ہیں؟

ایسا ہوا تھا۔ ابھی تو ایسا نہیں ہے تاہم اگر ہوتا ہے تو اس میں گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس طرح کی اڑچنوں سے ہم مزید تازہ دم ہوتے ہیں۔

س: گزشتہ کئی سالوں سے ہمدرد میں کیمپس پلیسمنٹ اچھی نہیں رہی ہے، اس کے بارے میں کیا کرنے کا ارادہ ہے؟

یہاں بڑی بڑی کمپنیاں پلیسمنٹ کے لئے آتی ہیں، پھر بھی پلیسمنٹ کی شرح قابل اطمینان نہیں ہے۔ اس تعلق سے ہماری طرف سے کوشش کی جائے گی کہ ہمارا کیمپس قابل کشش بنے اور کمپنیاں یہاں پلیسمنٹ کے لئے آئیں۔

س: یہاں طلبہ یونین نہیں ہے، کیمپس ڈیموکریسی کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

میں طالب علمی کے زمانے میں یونیورسٹی کی سیاست میں نہ صرف دلچسپی لیتا تھا بلکہ اس کا حصہ بھی تھا، میں ہمدرد میں صحت منداور مثبت کیمپس ڈیموکریسی کی حمایت کرتا ہوں۔ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ یہاں طلبہ وطالبات اپنے حقوق کے تئیں بیدار ہوں، مگر شدید ہنگامی یا ہڑتال کی ایسی صورتحال پیدا نہ کی جائے کہ تعلیم میں خلل پڑ جائے۔ یعنی مثبت اور صحت مند سیاست، اس سے زیادہ کی اجازت میں نہیں دے سکتا۔

س: یو جی سی کے سربراہ کے انتخاب میں آپ کے ساتھ مبینہ ناانصافی ہوئی، اس کا کوئی دکھ؟

کسی کے کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ سب اللہ کی مرضی ہوتی ہے۔ مجھے اس طرح کی چیزوں کا دکھ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے بے شمار نعمتوں سے نواز رکھا ہے مجھے۔

س: آپ کو سائنسی تجربہ گاہوں میں رہنے کا بہت شوق ہے، یہاں کس طرح وقت کٹتا ہے؟

سائنسی تجربہ گاہوں میں وقت گزارنا میرا شوق ہے، میں جب کچھ نہیں کرتا تو میں اپنی لیب میں رہتا ہوں اور نہیں تو اردو کی غزلیں سنتا ہوں۔ یہاں بھی ایک تجربہ گاہ سیٹ کروا رہا ہوں، بہت جلد تیار ہوجائے گی۔

س: اور کچھ؟

باقی کام کرنے کے بعد بتاؤں گا۔